Islamiat (Urdu Medium) - 11th Class Islamiat Chapter 4 Short Questions Preparation

Q1. اسلام سے قبل تعلیم کی کیا اہمیت تھی؟

Ans 1: ظہور اسلام سے قبل عربوں کا ذوق و شوق تو کجا شرفاء میں لکھنے پڑھنے کو عیب سمجھا جاتا ہے.پڑھے لکھے آدمی خال خال نظر آتے تھے.اسلام آیا تو مسلمان کا ایک ایک گھر تفسیر و حدیث اور فقہ کا دارلعلوم بن گیا.

Q2. علم کی معاشرتی اہمیت بیان کریں.

Ans 1: علم کے بغیر انسانی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا اور اسی طرح اپنی جگہ پر قائم بھی نہیں رہ سکتا اس لئے نبی کریم(ص) نے اس معاشرے میں اس دور کے لحاظ سے علم کو تیزی سے پھیلایا،اس سے وہ معاشرہ جو جاہلیت کا مرقع تھا،علم و تہذیب کا گہوارہ بن گیا.

Q3. صحاح ستہ میں سےصرف دو کتابوں کا تعارف لکھئے.

Ans 1: 1.صیحح بخاری احادیث کی پہلے نمبر پر سب سے زیادہ مشہور کتاب ہے جس کے مولف امام ابو عبداللہ ﷴ ابن اسماعیل بخاری ہیں. 2.احادیث کی کتابوب میں صیحح مسلم دوسرے نمبر پر زیادہ مشہور کتاب ہے.

Q4. استاد کا مرتبہ بہت اونچا ہے وضاحت کریں.

Ans 1: استاد کے اونچے مرتبے سے مراد ہے کہ : 1.معاشرہ استاد کو معاشی طور پر خوشحال اور فکر معاش سے آزاد بنانے کی پوری کوشش کرے تاکہ وہ اپنا تمام تر وقت تعلیم و تدریس میں صرف کریں. 2.معاشرے میں اس کا سب سے زیادہ احترام ہو،اور استاد کا دل سے احترام کریں اور اس کی ہدایات پر پر مکمل عمل کرنے کی کوشش کریں.

Q5. مسیلمہ کذاب کون تھا؟

Ans 1: مسیلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعوی کیا تھا،حضرت ابوبکر نے اس کی سرکوبی کے لیے ایک لشکر بھیجا جس میں اکثر حفاظ قرآن بھی تھے.

Q6. علم کے بارے میںرسول (ص) کے دو ارشادات تحریر کریں.

Ans 1: 1.علم کی جستجو ہر مسلمان پر فرض ہے. 2.علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں.

Q7. کتاب قرآن کی دو چیزوں کے نام لکھیے.

Ans 1: 1.کھجور کے پتوں پر 2.پتھروں کی سلوں پر

Q8. اسلامی نقطہ نظر سےتعلیم کے مقاصد لکھئے.

Ans 1: 1.رضائے الہی کا حصول 2.علم کی اشاعت 3.تعمیر سیرت 4.نصب العین کا تعین 5.وحدت دین و دنیا 6.جسمانی تربیت

Q9. مفید علم کے فوائد بیان کریں.

Ans 1: مفید رعلم کے بہت سارے فوائد ہیں.اس سے ایک خاص قسم کا انسان تیار ہوتا ہے جو دنیا اور آخرت دونوں جگہوں پر کامیاب ہوتا ہے.اس علم سے رضائے الہیٰ کا حصول،ایمانداری،وسعت نظر،اچھا اخلاق اور تعمیری ومثبت رویہ اختیار کرنے جیسی اعلیٰ صفات پیدا ہوتی ہیں.

Q10. قرآن کی تاثیر پر نوٹ لکھیں.

Ans 1: قرآن مجید چونکہ کلام الہی ہے اس لیے اس میں پڑھنے والوں کے لیے بلک کی تاثیر رکھ دی گئی ہے ،اس تاثیر کا انداز قرآن مجید کی اس آیت سے ہوتا ہے: ترجمہ:" اگر ہم اتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ پر تو دیکھ لیتا کہ وہ دب جاتا اللہ کے ڈر سے ". یہ اسی تاثیر کا سبب ہے کہ ایک مومن اس کی تلاوت کے دوران ایک عجیب کیفیت اپنے دل میں محسوس کرتا ہے یہی دراصل ایمانی کیفیت ہے جو تعلق با اللہ میں استواری اور قرآنی تعلیمات کو اپنے اندز جذب کرنے کا باعث بنتی ہے.